12667- مطلقہ عورت کی عدت

سوال

برائے مہربانی مطلقہ عورت کی عدت کے بارہ میں وضاحت کریں کہ عدت کتنی ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

"مطلقہ عورت کو اگر تو رخصتی اور دخول یعنی اس سے خلوت و مباشرت اور جماع کرنے سے پہلے طلاق دی جائے تو اس کے کوئی عدت نہیں، صرف طلاق ہوتے ہی وہ بائن ہو جائیگی اور دوسرے شخص کے لیے حلال ہے.

لیکن اگر اس عورت سے دخول اور رخصتی ہو چکی اور خلوت کی جا چکی ہے اور خاوند نے بیوی سے جماع کر لیا تو پھر اس صورت میں اس پر درج ذیل طریقہ سے عدت ہوگی :

اول :

اگر وہ عورت حاملہ ہے تو اس کی عدت وضع حمل ہے چاہے مدت زیادہ ہو جائے یا کم ہو، ہو سکتا ہے صبح کے وقت اسے طلاق ہوئی اور ظہر سے قبل وہ بچہ جنم دے تو اس کی عدت ختم ہو جائیگی.

اور ہو سکتا ہے اسے محرم کے مہینہ میں طلاق ہوئی اور وہ ذوالحجہ کے ماہ میں جا کر بچہ جنم دے، تو وہ بارہ ماہ تک عدت میں رہے گی، اہم یہ ہے کہ حاملہ عورت کی عدت مطلقا وضع حمل ہے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اور حمل والیوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کر لیں}.

دوم :

اگر عورت حاملہ نہ ہو یا تو وہ حیض والی ہوگی یعنی جسے حیض آتا ہے تو طلاق کے بعد اس عورت کی عدت مکمل تین حیض ہوگی، یعنی دوسرے معنوں میں اس طرح کہ اسے حیض آئے اور پاک ہو پھر دوسرا حیض آئے اور پاک ہو جائے اور پھر تیسرا حیض آئے اور پاک ہو جائے.

یہ پورے تین حیض ہونگے چاہے ان کے درمیان مدت لمبی ہو یا کم، اس بنا پر جب اس عورت کو طلاق ہو اور وہ بچے کو دودھ پلا رہی ہو تو اسے حیض دو برس کے بعد ہی آئیگا، تو وہ عدت میں ہی رہے گی حتی کہ اسے تین بار حیض آ جائے، تو اس طرح یہ عورت دو برس یا اس سے زائد بطور عدت بیٹھے گی.

اہم یہ ہے کہ جس عورت کو حیض آتا ہو وہ پورے تین حیض عدت شمار کریگی، چاہے اس کا عرصہ لمبا ہو جائے یا کم رہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک انتظار کریں}.

سوم :

وہ عورت جسے چھوٹی عمر ہونے کی بنا پر حیض نہ آتا ہو یا پھر بڑی عمر ہونے کی بنا پر حیض سے ناامید ہوچکی ہو اور حیض رک چکا ہو تو اس عورت کی عدت تین ماہ ہے۔

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تمہاری وہ عورتیں جو حیض سے ناامید ہوچکی ہوں اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور ان کی بھی جنہیں ابھی حیض نہیں آیا}.

چہارم :

اگر کسی ایسے سبب کی وجہ سے حیض ختم ہوگیا ہو جس کے بارہ میں علم ہو کہ اب حیض نہیں آئیگا مثلا اس کے رحم کو آپریشن کے ذریعہ ختم کردیا جائے، تو یہ ناامید عورت کی طرح ہوگی اور تین ماہ عدت گزارے گی.

پنجم :

اگر حیض نہ آتا ہو اور عورت کو علم ہو کہ کیوں نہیں آرہا تو اسے انتظار کرنا چاہیے حتی کہ وہ سبب زائل ہوجائے اور حیض آنا شروع ہو، پھر وہ تین حیض عدت گزارے۔

ششم :

اگر حیض نہ آتا ہو اور اس عورت کو حیض نہ آنے کا سبب بھی معلوم نہ ہو تو علماء کا کہنا ہے کہ وہ ایک برس تک عدت بسر کریگی یعنی تین ماہ حمل کے اور تین ماہ عدت کے۔

مطلقہ عورت کی عدت کی مندرجہ بالا اقسام ہیں جو بیان کی گئی ہیں.

فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین.